SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

April 19, 2021

ایس ای سی پی نے رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے ریگولیٹری فریم ورک ترمیم تجویز کردیں

(اسلام آباد: اپریل ۱۹) رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ ریگولیشنز، 2015 میں ترامیم کے مسودے پر مشاورت کے لئے منعقدہ آن لائن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے چیئرمین عامر خان نے رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے ریگولیٹری فریم ورک کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے ریگولیشنز میں ترمیم کا مقصد سرمایہ کاروں کو نئی ریٹ اسکیموں کے لئے آسانی فراہم کرنا اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ پر انفراسٹکچر کے منصوبوں کو رئیٹ اسکیموں کے دائرے میں لانا ہے۔ ایس ای سی پی کے عہدیداروں نے شرکا کو روایتی رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے ماڈل اور اس میں تجویز کی گئی ترامیم پر بریفنگ دی۔ نئے ریٹ ماڈل میں، رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کو رئل اسٹیٹ کے سیکٹر میں براہ راست یا خصوصی کمپنیوں کے ذریعہ سرمایہ کاری کی اجازت دی جارہی ہے۔ رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے تحت پبلک پرائیوئیٹ پارٹنر شپ پر مبنی انفراسٹرکچر کے منصوبے بھی شروع کئے جاسکے گے۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کے کمشنر فرخ سبزواری نے بتایا کہ ریٹ کے ریگولیٹری فریم ورک میں ترامیم کی تجاویز وسیع مشاورت کے بعد تیار کی گئی ہیں اور عوام کی طرف سے پیش کی گئی زیادہ تر تجویز کو مسودہ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ تاہم ایس ای سی پی ابھی بھی بہتر تجاویز کا خیر مقدمِ کریگا۔ ایس ای سی پی نے عوامی آرا اور تجاویزات کے لیے ترامیمی مسودہ ویب سائٹ پر جاری کر دیا ہے تاہم یہ توقع کی جاتی ہے کہ ترامیم نافذ ہونے سے رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے سیکٹر اور پبلک پرائیوئیٹ پارٹنر شپ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے نئے دور آغاز ہو گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005